© rasailojaraid.com

رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر، مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق، قاری عبدالرشید و حافظ عبدالرؤف کو دوہرا صدمہ

والدہ محترمہ اور چچازاد بھائی نورالٰہی بن عبدالرحمٰن کا ایک ہی روز انتقال پر ملال

مورخہ 28 اپریل بروز جمعرات جامعہ کے بانی و مؤسس حضرت مولانا حافظ عبدالغفورؒ کی بیوہ محترمہ اور علامہ محمد مدنیؒ، رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر، مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق، قاری عبدالرشید و حافظ عبدالرؤف کی والدہ محترمہ چند ماہ کی علالت کے بعد اپنے خالق حقیقی سے جاملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کچھ عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا تھیں۔ بیماری کے باوجود صوم وصلوٰۃ کی پابند اور شب زندہ دار خاتون تھیں۔ تلاوت قرآن ان کا معمول تھا اور ہر وقت اللہ کے ذکر سے ان کی زبان تر رہتی تھی۔ اتنی شدید بیماری میں جب بھی کسی نے حال دریافت کیا تو جواب میں ہمیشہ ''الحمدللہ! میں ٹھیک ہوں'' ہی کہتیں اور کبھی بھی تکلیف کا اظہار زبان سے نہ کرتیں۔

اسی روز والدہ محترمہ کی وفات کے ایک گھنٹہ بعد رئیس الجامعہ کے چچازاد بھائی نورالٰہی بن عبدالرحمٰن چند روزہ علالت کے بعد وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بااخلاق اور ملنسار انسان تھے۔ مغرب کی نماز کے بعد رئیس الجامعہ نے اپنے چچازاد بھائی کی نماز جنازہ پڑھائی، والدہ مرحومہ کی میت بھی چونکہ سامنے تھی اس لئے دعاؤں میں جمع کا صیغہ استعمال کر کے بڑی عاجزی وانکساری سے والدہ کیلئے بھی دعائیں کیں۔ بعدازاں مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے امیر سینیٹر پروفیسر ساجد میر حفظہ اللہ نے مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ نماز جنازہ میں الشیخ ابراہیم خلیل الفضلی (مکتب الدعوۃ اسلام آباد)، حافظ عبدالستار حامد (وزیر آباد)، استاذی المکرم شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد الیاس اثری، خالد شاہ محمد علوی (مدیر جامعہ اسلامیہ)، مولانا زبیر آل محمد، قاری حبیب اللہ عثمانی (سودھی جے والی خوشاب)، شیخ الحدیث مولانا عبدالسلام، مولانا محمد داؤد (جامعہ ابی ہریرہ کوٹ بھوانی داس گوجرانوالہ)، مولانا حافظ عبدالرحیم (گوجرانوالہ)، سید الطاف الرحمٰن شاہ، سید ثناء اللہ شاہ (گجرات)، قاری محمد اعظم عارف (خطیب جامع مسجد اہل حدیث B-3 میرپور)، مولانا ابوبکر یزدانی، مولانا محمد الیاس (چترپڑی)، قاری محمد یوسف راشد (خطیب فیصل آباد)، ممتاز صحافی عبدالرحمٰن انصاری (لاہور) اور ملک بھر سے علماء وطلبہ، احباب جماعت کے علاوہ شہر بھر اور گردونواح سے کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ مرحومین کو قدیمی قبرستان میں حضرت مولانا حافظ عبدالغفورؒ اور علامہ محمد مدنیؒ کے پہلو میں دفن کیا گیا۔ مرحومہ کی غائبانہ نماز جنازہ سعودی عرب میں مسجد الحرام، مسجد نبوی اور انگلینڈ کے علاوہ پاکستان کے کئی شہروں میں ادا کی گئی۔ **اللھم اغفرلھم وارحمھم**

رئیس الجامعہ سے تعزیت کیلئے ڈاکٹر حافظ عبدالکریم ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے علاوہ حضرت مولانا عبداللہ نثار (خطیب جامع مسجد ابن عباسؓ گوجرانوالہ)، مولانا محمد نواز چیمہ (موڑ ایمن آباد)، قاری عبدالرحیم ساجد (خطیب سرگودھا)، مولانا محمد شریف حصاروی (کراچی)، حافظ انعام اللہ کنجاہی (خطیب گجرات)، مولانا عبدالصمود (مدیر جامعہ عظیمیہ چترپڑی)، ملک عبدالرشید عراقی (سوہدرہ) کے علاوہ کئی علماء اور جماعتی احباب تشریف لائے۔ علاوہ ازیں ملک بھر سے اور بیرون ملک بالخصوص سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، کویت اور برطانیہ سے بہت سے علمائے کرام اور دیگر احباب نے ٹیلی فون پر تعزیت کی۔

© rasailojaraid.com